جلد ۵۲/۱۷ | ۳۰ شہادۃ ۱۳۴۲ ہش | ۵ ذوالحجہ ۱۳۸۲ھ | ۳۰ اپریل ۱۹۶۳ء | نمبر ۱۰۱

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حضرت ابراہیم نے اپنے نمونہ سے ہمیں بتایا ہے کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری ایک موت چاہتی ہے

جب تک انسان دنیا اور اس کی ساری لذتوں پر پانی پھیرنے کو تیار نہ ہو یہ صفت پیدا نہیں ہو سکتی

"خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی راہ یہ ہے کہ اس کے لئے صدق دکھایا جائے۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو قرب حاصل کیا تو اس کی وجہ یہی تھی چنانچہ فرمایا ہے وَ ابراہیم الذی وفّی۔ ابراہیم وہ ابراہیم ہے جس نے وفاداری دکھائی۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری اور صدق اور اخلاص دکھانا ایک موت چاہتا ہے۔ جب تک انسان دنیا اور اس کی ساری لذتوں اور شوکتوں پر پانی پھیر دینے کو تیار نہ ہو جاوے اور ہر ذلت اور سختی اور تنگی خدا کے لئے گوارا کرنے کو تیار نہ ہو یہ صفت پیدا نہیں ہو سکتی۔ بت پرستی یہی نہیں کہ انسان کسی درخت یا پتھر کی پرستش کرے بلکہ ہر ایک چیز جو اللہ تعالیٰ کے قرب سے روکتی اور اس پر مقدم ہوتی ہے وہ بت ہے اور اس قدر بت انسان اپنے اندر رکھتا ہے کہ اس کو پتہ بھی نہیں لگتا۔ کہ میں بت پرستی کر رہا ہوں۔ پس جب تک خالص خدا تعالیٰ ہی کے لئے نہیں ہو جاتا۔ اور اس کی راہ میں ہر مصیبت کی برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ صدق اور اخلاص کا رنگ پیدا ہونا مشکل ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۴۲۹)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۹ اپریل بوقت پونے نو بجے صبح

پرسوں دن بھر حضور کی طبیعت کچھ بہتر رہی البتہ شام کے قریب کچھ حرارت ہوگئی۔ کل بھی یہی صورت رہی۔ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی علالت

ربوہ ۲۹ اپریل۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت تا حال ناساز ہے۔ آپ کو درد گردہ کی شکایت ہے اور ٹانگ کی ہڈی کے جوڑ میں بھی تکلیف ہے۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

نوٹ: الفضل مورخہ ۲۸ اپریل میں حضرت میاں صاحب کی علالت کی اطلاع میں ٹانگ میں درد کی بجائے غلطی سے دانت میں درد چھپ گیا ہے۔ جو صحیح نہیں ہے۔ احباب تصحیح فرمائیں۔

جانوروں کی قیمت بڑھ گئی ہے

اب دوست فی قربانی چالیس روپے بھجوائیں

رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

ملک میں ویسے ہی گرانی بہت شدت اختیار کر رہی ہے مگر عید الاضحیٰ کے قریب جیسا کہ میں نے سابقہ اعلان میں لکھا تھا جانوروں کی قیمت میں خصوصیت سے زیادہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اب پینتیس ۳۵ روپے میں فی جانور رہیا ہونا قریباً ناممکن ہو گیا ہے۔ اور قیمت فی جانور کم از کم چالیس روپے کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔ سو جن دوستوں نے میرے دفتر کی معرفت عید الاضحیٰ کے موقعہ پر قربانی کرانی ہو انہیں چاہیئے کہ اب فی جانور چالیس روپے بھجوائیں بلکہ جو دوست اس سے پہلے اپنی رقوم ۳۵ روپے کے حساب سے بھجوا چکے ہیں وہ بھی اگر ثواب کی خاطر مزید پانچ روپے بھجوا سکیں تو باعث شکریہ ہوگا۔ تاکہ دفتر پر بوجھ نہ ہو جزاھم اللہ خیراً۔ آئندہ رقم بھجوانے والے دوست اب مزید توقف نہ فرمائیں۔ ورنہ مزید اضافہ کا اندیشہ ہے۔ والسلام

(خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد ۲۸/۴)

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ایک اپریشن روم اسسٹنٹ کی ضرورت

سلسلہ کے مرکزی ہسپتال میں ایک اپریشن روم اسسٹنٹ کی آسامی خالی ہے جس کے لئے امیدواران کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ اس آسامی کے لئے ضروری ہے کہ امیدوار (۱) کوالیفائڈ ڈسپنسر ہو (۲) کسی سرکاری ہسپتال میں بطور اپریشن روم اسسٹنٹ سات سال کا تجربہ رکھتا ہو۔ گریڈ ۱۲۰-۵-۲۰۰ ہے۔

درخواست کے ساتھ امیر ضلع کی رپورٹ اخلاق و دیانت کے متعلق شامل کی جائے۔ امیدوار کے انتخاب کے بعد اس کی جسمانی صحت۔ تندرستی اور دیگر امور کے متعلق رپورٹ لے لی جائیگی۔ خدمت سلسلہ کا شوق رکھنے والے نوجوان سندات کی نقول کے ساتھ درخواستیں حسب ذیل پتہ پر بھجوائیں۔ یہ درخواستیں ۱۰/۵/۶۳ تک پہنچ جانی ضروری ہیں۔ (ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

نوٹ:۔ فضل عمر ہسپتال کے کارکنان جو اپنے آپ کو اس آسامی کا اہل سمجھتے ہوں چیف میڈیکل آفیسر صاحب کی معرفت درخواستیں بھجوا سکتے ہیں۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۳۰ - اپریل ۶۳ء

تجاھدون فی سبیل اللہ باموالکم

آج تو خیر یہ ضرورت اور بھی واشگاف ہو کر سامنے آگئی ہے تاہم حقیقت یہ ہے کہ دنیا میں الٰہی دین کی اشاعت کی منظم یا منفرد کوششیں اخراجات چاہتی ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر کوئی فرد بلکہ جماعت بھی دل میں خلوص رکھتی ہو تو اخراجات کی کمی و بیشی اس کے کام پر اثر انداز نہیں ہوتی اور اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کی سعی میں ضرور برکت ڈالتا ہے۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ گذشتہ میں اسلام کی اشاعت ان درویشوں کے ذریعہ ہوئی جن کے پاس پہننے کو ایک گدڑی اور استعمال کے لئے ایک جام سفالیں کے سوا کچھ نہیں ہوتا تھا۔ بلکہ آج بھی اگر کوئی خدا کا بندہ اللہ تعالیٰ کے کام کا بیڑا اٹھاتا ہے تو اس کو بھی آغاز کے لئے سرمائے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ مگر اس میں بھی کلام نہیں کہ کام خواہ دینی ہو یا دنیوی اگر انسان اس کو کرنے کے لئے اٹھے تو اخراجات کی ضرورت ہوتی ہے چنانچہ جو درویش ایک گدڑی اور مٹی کے پیالے سے یہ کام شروع کرتے تھے ان کے کام بھی اخراجات چاہتے تھے جو مالی قربانیوں کے ذریعہ سرانجام پاتے تھے اور ہم دیکھتے ہیں کہ آج بھی اہلِ دل لوگ ان درویشوں کے مزاروں پر لاکھوں کروڑوں روپیہ نچھاور کر رہے ہیں اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ مالی قربانی کے بغیر اشاعت اسلام کا کام آج کیا کسی زمانے میں بھی کماحقہ سرانجام نہیں پا سکتا۔ ایک درویش مبلغ کو بھی اور نہیں تو تھوڑا بہت لنگر قائم کرنا پڑتا تھا تا کہ آنے جانے والوں کی ضرورت پوری ہو۔ یہ سب کام مالی قربانی ہی کی وجہ سے ممکن ہوتے تھے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جو حوائج انسان کے ساتھ لگا دئے ہیں وہ تو کسی حال میں اس سے علیحدہ نہیں ہو سکتے۔ انسان جہاں بھی ہوگا اس کے کھانے پہننے کے لئے کچھ نہ کچھ ہونا چاہیئے اسی طرح کی اور بھی کئی ضروریات ہیں جو مال کے بغیر پوری نہیں ہو سکتیں۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جہاں جانی قربانی کا ذکر فرمایا ہے ساتھ ہی مالی قربانی پر بھی زور دیا ہے۔ چنانچہ سورہ صف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

تجاھدون فی سبیل اللہ
باموالکم و انفسکم۔

یعنی اگر تم عذاب الیم سے نجات چاہتے ہو تو خدا اور رسول پر ایمان لانے کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرو۔ یہاں ملاحظہ ہو اللہ تعالیٰ نے اموال کی قربانی کو انفس کی قربانی سے پہلے رکھا ہے۔ سورہ صف مسلّمہ طور پر اس آخری زمانے سے تعلق رکھتی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آخری زمانے میں جو جہاد ضروری ہے اس میں مالی قربانیوں کو اولیت کا درجہ حاصل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے الٰہی اشارہ سے جماعتِ احمدیہ کے ارکان کے لئے چندہ عام کو ضروری قرار دیا ہے۔ شروع میں چندہ عام کی شرح بہت کم رکھی گئی تھی کیونکہ انسانی فطرت ہے کہ وہ مال سے محبت کرتا ہے اور مالی قربانی اس پر گراں ہوتی ہے مگر اللہ تعالیٰ نے چونکہ نشأۃ ثانیہ کے لئے مالی جہاد کو ترجیح دی ہے اس لئے یہ بات واقعی تعجب خیز ہے بلکہ ایک معجزہ ہے کہ جس اشتیاق دلی سے مسیح موعود علیہ السلام کے غلام مالی قربانی کرتے ہیں آج اس کی نظیر شاید ہی کسی اسلامی یا غیر اسلامی جماعت پیش کر سکتی ہو۔ جماعت احمدیہ میں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ایسے افراد بھی ہیں جو اپنا اور اپنے بال بچوں کا پیٹ کاٹ کر بھی قربانی سے گریز نہیں کرتے اور یہی وجہ ہے کہ جماعت باوجود قلیل ہونے کے ایسے کام سرانجام دے رہی ہے کہ جس کو دیکھ کر اپنے اور بیگانے عش عش کر رہے ہیں۔

باوجود اس کے کہ جماعت اپنی بساط سے بڑھ کر مالی قربانی کر رہی ہے اگر دیکھا جائے تو جماعت کے سامنے جو کام رکھا گیا ہے اس کی نسبت سے جماعت کی مالی حالت آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے صرف ۲۵ لاکھ سالانہ بجٹ کا مطالبہ کیا ہے۔ جہاں تک رقم کا تعلق ہے یہ رقم ایک متوسط درجہ کے عیسائی مشن کے اخراجات سے بھی شاید کم ہے اور شاید عیسائیوں کی نظر میں مضحکہ خیز ہو کیونکہ عیسائی مشنوں کی پشت پر وہ اقوام ہیں جو آج تمام دنیا کی دولت پر قابض ہیں۔ یہ اقوام ہیں جن کا مقابلہ نحیف و نزار جماعت احمدیہ کو کرنا ہے۔ اگر ہم تحریک جدید اور انجمن کے سالانہ بجٹ پچیس پچیس لاکھ تک بھی نہ پہنچائیں جیسا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خواہش ہے تو بیشک اللہ تعالیٰ کا کام تو ہوتا ہی رہے گا مگر ہم اللہ تعالیٰ کے سامنے کیا جواب دے سکیں گے صرف اتنا سوچ لینا چاہیئے۔

قیام پاکستان کی جدوجہد اور مودودی صاحب

آجکل مودودی جماعت کے کچھ لوگ یہ ناممکن بات ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ مودودی صاحب اور ان کی جماعت نے قیام پاکستان کی حقیقت میں مخالفت نہیں کی تھی۔ بعض اوقات تو یہ دلائل ایسے بودے اور کھوکھلے ہوتے ہیں کہ ایک سنجیدہ انسان کو ہنسی آجاتی ہے۔ اس ضمن میں ذیل میں ہم ایک حوالہ پیش کرتے ہیں۔ جس میں یہ دلیل دی گئی ہے کہ جماعت اسلامی نے کانگرس کی بھی مخالفت کی تھی۔

"جماعت اسلامی نے جمعیۃ العلماء ہند اور کانگرس کی جو ٹھوس مخالفت اسلامی نقطۂ نظر سے کی ہے اس کو تو آپ بڑی معصومیت سے نظر انداز کر جاتے ہیں اور بھولے بن کر یہ سوال کرتے ہیں کہ جماعت اسلامی نے پچھلے الیکشن میں مسلم لیگ کا ساتھ کیوں نہیں دیا تھا۔ مگر آپ خود جانتے ہیں کہ جماعت اسلامی نے کانگرس کو بھی ووٹ نہیں دیا تھا اور مزید برآں جب آپ کسی مرحلہ میں بھی یہ ثابت نہیں کر سکتے کہ جماعت اسلامی نے کبھی کانگرس کی کوئی حمایت کی ہو تو پھر اس کے کانگرسی ہونے کی آپ کے پاس کیا دلیل ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ ہر کانگرسی نے کانگرس کو ووٹ دیا تھا۔ جماعت اسلامی کا اگر کوئی تعلق کانگرس سے ہوتا تو وہ بھی ضرور اس کو ووٹ دیتی لیکن کیا کوئی جعلی ووٹ ہی بنا کر آپ قیامت تک کے لئے یہ بتا سکتے ہیں کہ اس جماعت نے کوئی ووٹ کانگرس کو دیا تھا۔ ہم آپ کو چیلنج کرتے ہیں کہ آپ اس کا کوئی ادنیٰ ثبوت بھی مہیا نہیں کر سکیں گے۔ تو کیا یہی بے پرکی اڑاتے ہوئے آپ کا ضمیر آپ کو کبھی ملامت نہیں کرے گا۔

مسلم لیگ سے اختلاف کفر نہیں

رہا یہ سوال کہ جماعت اسلامی نے مسلم لیگ کو ووٹ کیوں نہ دیا تو آپ یہ بتائیں کہ مسلم لیگ نے یہ کب دعویٰ کیا ہے کہ وہ نبیوں کی جماعت ہے اور اگر کوئی اس کو ووٹ دے کر اس کی حمایت نہیں کرے گا تو وہ دائرہ اسلام سے خارج ہو جائے گا۔ (ایشیا لاہور ۱۳ / اپریل ۱۹۶۳ء)

یہ طویل حوالہ مودودی جماعت کی موجودہ ذہنیت کو واضح کرتا ہے۔ واقعہ ہے کہ ایک بار جب مسلمان جہاد میں مصروف تھے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیکھا کہ ایک شخص نہایت خضوع خشوع سے مسجد میں نماز پڑھ رہا ہے حضرت عمرؓ نے اس کو ٹھوکر لگائی اور کہا کہ یہ جہاد کا وقت ہے۔ علامہ اقبال مرحوم نے اس کو ایک مصرعہ میں اس طرح بیان کیا ہے ؏

یہ غافل گر گئے مسجدے میں جب وقت قیام آیا

نہ تو سوال یہ ہے کہ مودودی صاحب نے کانگرس کی مخالفت کی تھی یا نہیں کی تھی اور نہ سوال یہ ہے کہ مسلم لیگ نبیوں کی جماعت تھی یا نہیں سوال تو یہ ہے کہ ایک خاص وقت میں مسلمان اپنے علیحدہ وطن کے لئے جدوجہد کر رہے تھے۔ مودودی صاحب نے ان کی مدد کی یا مخالفت ہم نے اپنے ایک حالیہ اداریہ میں کہا تھا کہ ایسے نازک وقت میں مودودی صاحب نے ایک کتابچہ "مسلمان کی سیاسی کشمکش حصہ ۳" شائع کیا تھا جو شخص بھی اس نازک زمانہ کو ذہن میں مستحضر کر کے اب بھی اس کتابچہ کا مطالعہ کرے گا۔ اس کو معلوم ہو جائے گا کہ کانگرس کیا قیام پاکستان کے تمام مخالفین نے مل کر بھی مسلمانوں کے مقصد کو ایسی ضرب لگانے کی کوشش نہیں کی ہوگی جیسی مودودی صاحب نے اس کتابچہ سے دانستہ یا نادانستہ اس کو لگائی۔ غالب سے

زمن حذر نہ کنی گر لباس دیں دارم
نہفتہ کافرم و بت در آستین دارم

مسلمانوں کو اپنے مقصد سے گمراہ کرنے کے لئے "لباس دیں" استعمال کیا گیا تھا۔ کانگرس اگر مودودی صاحب پر ناز کرے تو بجا ہوگا۔ کیونکہ مسلمان کو اپنے حاضر مقصد سے ہٹانے کے لئے اس سے بلیغ ترین طریقہ اور کوئی نہیں ہو سکتا تھا۔ جو مودودی صاحب نے اختیار کیا تھا ہم نے اوپر دانستہ اور نادانستہ کا لفظ استعمال کیا ہے۔ یہ محض دلبری کے لئے ہے ورنہ حقیقت یہ ہے کہ ہو نہیں سکتا کہ مودودی صاحب اتنا نہ سمجھتے ہوں کہ ان کا یہ فعل مسلمانوں کے مقصد کو سخت نقصان پہنچائے گا۔ سیاسی کشمکش حصہ سوم کا ایک حوالہ ملاحظہ ہو۔

"ہم کو جو کچھ بھی دلچسپی ہوگی اسلامی نظام فکر و عمل سے۔ اس کی تبلیغ و اشاعت سے اور اس کو حکمران بنانے کی سعی و جہد سے ہوگی۔ مسلمانوں سے ہمارا تعلق صرف اسی حد تک ہوگا۔ جس حد تک ان کا تعلق اسلام سے ہے جو اپنی خواہش نفس اور ہر غیر اللہ کی بندگی چھوڑ کر صرف اللہ کی بندگی میں آجائے وہ ہمارا بھائی اور رفیق ہے، خواہ وہ نسلی مسلمانوں میں سے آئے یا غیر مسلموں میں سے۔ ہم پیدائشی مسلمانوں کو بھی اس مسلک کی طرف دعوت دیں گے اور پیدائشی غیر مسلموں کو بھی۔ ہمارے نزدیک اسلام

(باقی ص ۷ پر)

دار الافتاء ربوہ

چند سوال اور ان کے جواب

مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب ناظم دار الافتاء

سوال۔ سنتوں کی ہر رکعت میں فاتحہ اور سورہ دونوں کے ضروری ہونے کی کیا دلیل ہے

جواب۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور قرأت دونوں ضروری ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے کہ

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
کان یقرء فی کل رکعۃ
بفاتحۃ الکتاب (بخاری)

یہ حدیث اس امر کو ثابت کرتی ہے کہ ہر رکعت میں خواہ وہ فرضوں کی ہو یا نفلوں کی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سورۂ فاتحہ پڑھا کرتے تھے۔ ایسا ہی نوافل میں فاتحہ کے علاوہ مزید کوئی اور سورۃ یا قرآن کا حصہ پڑھنے کا سوال تو ابن ماجہ کی حدیث

لاصلوٰۃ لمن لم یقرأ
فی کل رکعۃ بالحمد
وسورۃ

یعنی صحت نماز کے لئے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے علاوہ مزید کسی سورۃ کا پڑھنا بھی ضروری ہے (نیل الاوطار صفحہ ۲۱۲ ج ۲)

اس کی مزید تشریح کشف الغمہ کی اس حدیث سے ہوتی ہے کہ

کان رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم یقرأ مع
الفاتحۃ فی الاولیٰ الم
تنزیل السجدہ وفی الثانیۃ
مع الفاتحہ حٰم دخان
وفی الثالثۃ مع الفاتحۃ
وفی الرابعۃ مع الفاتحۃ
تبارک الذی بیدہ الملک
ویقول صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم من صلی اربعاً بعد
العشاء لا یفصل بینھن
بتسلیم شفع فی اھل
بیتہ کلھم ممن وجبت
لہ النار واجیر من
عذاب القبر (۲۰۳ ج ۱)

یعنی آپ عشاء کی نماز کے بعد چار رکعت نفل ایک ہی سلام کے ساتھ پڑھتے۔ پہلی میں سورۂ فاتحہ کے علاوہ الم تنزیل السجدہ دوسری میں فاتحہ کے ساتھ حٰم دخان تیسری میں فاتحہ کے ساتھ یٰسٓ اور چوتھی میں فاتحہ کے ساتھ تبارک الذی بیدہ الملک پڑھتے اور فرماتے تھے عشاء کی نماز کے بعد چار رکعت نفل پڑھنا بڑے ہی ثواب کا موجب ہے۔

سوال۔ والد صاحب نے اپنی زندگی میں اپنی لڑکی کو جائداد کا حصہ دے دیا تھا۔ ان کی وفات ۱۹۴۷ء میں ہوئی پھر ۱۹۵۱ء میں ہماری یہ ہمشیرہ فوت ہو گئی۔ اب جب متروکہ اراضی کا انتقال ہمارے نام ہوا ہے۔ تو ہمارے بھانجے اپنی مرحومہ والدہ کا حصہ مانگتے ہیں کیا وہ دوبارہ حصہ مانگنے کے حقدار ہیں جبکہ والد صاحب نے اپنی زندگی میں ہی ان کی والدہ کو جائداد میں سے حصہ دے دیا تھا۔

جواب۔ اگر اس کا ثبوت موجود ہے کہ لڑکی کو واقعی حصہ دے دیا گیا تھا۔ اور اس سمجھوتہ پر دیا گیا تھا کہ یہ حصہ وراثت ہے جو از روئے حساب جائداد میں سے اسے مل سکتا ہے۔ تو پھر اس لڑکی کی اولاد دوبارہ اس حصہ کا مطالبہ نہیں کر سکتی۔ کیونکہ جو ان کا حق بنتا تھا وہ ان کو مل چکا ہے۔ ہاں اگر والد کی وفات کے وقت جائداد کی مقدار مزید بڑھ گئی تھی۔ تو جو فرق ہے اس کی حجرائی ہو سکتی ہے۔ تاہم اس صورت حال کا سارا قانونی دارومدار ثبوت پر ہے۔ اگر ثبوت موجود نہیں اور لڑکی کی اولاد کو کسی ایسے سمجھوتے سے انکار ہے۔ تو حکومت بہر حال ظاہر کے مطابق فیصلہ کرنے پر مجبور ہے کہ متوفی کی جو جائداد ثابت ہو وہ اس کے جائز وارثوں میں ان کے حصوں کے مطابق تقسیم کر دی جائے۔

سوال۔ ایک شخص بوڑھا ہے کہ سلسل بول کی مرض ہے وضو کے بعد بھی حالت نماز میں پیشاب کا قطرہ گر پڑتا ہے نماز توڑ کر وضو کرے۔ تو پھر نکل آتا ہے۔ ایسا شخص کیا کرے۔

جواب۔ یہ شخص معذور ہے اسی حالت میں نماز پڑھتا رہے اس کی نماز ہو جائے گی۔ ہاں ایسے معذور کو امام الصلوٰۃ نہیں بننا چاہیئے نیز ہر نماز کے لئے اسے الگ الگ وضو کرنا ہوگا۔ سوائے اس کے کہ نمازیں جمع ہوں۔

حدیث میں آتا ہے۔

کان زید بن ثابت رضی اللہ
تعالیٰ عنہ کبر سنہ
یسیل منہ البول فکان
یداویہ ما استطاع فلما
غلبہ کان یصلی بعد ما
یتوضأ والبول نازل منہ
(کشف الغمہ ص ۸۴ ج ۱)

فریضہ حج

عالمی اخوت اور مساوات کا ایمان افروز اجتماع

— از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ —

(۱)

فریضۂ حج

ماہ ذوالحجہ کا چاند نکل چکا ہے اور عشاق رسول کو خدا تعالیٰ نے مالی استطاعت اور اچھی جسمانی صحت سے نوازا ہے۔ وہ ان ایام میں فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے مکہ معظمہ جیسے مبارک اور تاریخی شہر میں اکناف عالم سے تسبیح۔ تحمید اور تمجید کرتے ہوئے والہانہ انداز میں جمع ہو رہے ہیں۔ ہجرت کے پانچویں سال حج (جو اسلام کا رکن خاص ہے) خدا تعالیٰ کی وحی سے ہر اس مسلمان پر فرض کیا گیا جس کے پاس اس فریضہ کی ادائیگی کے لئے مناسب اور واجبی اخراجات ہوں۔ اور اس کی جسمانی صحت اور اس کی زندگی اس سفر حج میں ہر قسم کے خطرہ اور خوف سے محفوظ بھی ہو۔

اگر بنظر غائر دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اسلام کے پانچوں ارکان مقاصد عظیمہ اور فوائد جلیلہ پر مشتمل ہیں۔ جن کا تعلق اسلامی سوسائٹی اور معاشرہ سے ہے۔ یہ ارکان بنیادی طور پر حبّ اللہ اور حبّ الرسول۔ اخلاق حمیدہ۔ امیر و فقیر کی ضروریات میں توازن۔ پسماندہ طبقہ کے جذبات۔ احساسات کی ترجمانی اور سب سے بڑھ کر فریضہ حج میں عملی طور پر اسلامی اخوت اور مساوات کا عظیم الشان سبق دیا گیا ہے۔

(۲)

اسمٰعیلؑ اور ہاجرہؓ

فریضہ حج کا مرکزی نقطہ دراصل ان عظیم الشان ہستیوں اور مقدس مقامات کی زیارت سے ہے۔ جن کے ذریعہ اس قسم کی روایات اور واقعات منصۂ شہود پر آئے۔ حضرت ابراہیمؑ، حضرت اسمٰعیلؑ، حضرت ہاجرہؓ اور سب سے بڑھ کر بانی اسلام حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی مقدس یادگاروں نے دنیا میں اس قسم کے دائمی نقوش کی بنیاد رکھ دی ہے۔ جو قلوب سے محو نہیں ہو سکتے۔ حضرت ابراہیمؑ کے بیٹے اسمٰعیل علیہ السلام ابھی ایام طفولیت میں تھے کہ ان کی سوتیلی ماں حضرت سارہؓ نے حضرت ہاجرہؓ سے ناراض ہو کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ایک دن کہا کہ ہاجرہؓ اور اس کے بیٹے اسمٰعیلؑ کو ہم سے الگ کر دیں۔ حضرت ابراہیمؑ کو طبعی طور پر اس امر سے انتہائی حزن و ملال ہوا۔ مگر اس ناراضگی اور غم کے پیچھے خدا تعالیٰ کی عظیم الشان مصلحت اور حکمت کام کر رہی تھی۔ خدا تعالیٰ کی تقدیر دنیا میں انقلاب پیدا کرنا چاہتی تھی۔ خدا تعالیٰ نے اپنے نبی اور رسول حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اس غیر متوقع رنج و غم میں تسلی دیتے ہوئے فرمایا۔

"رنجیدہ مت ہو اور اس
بات کو برا نہ جان بلکہ جیسے
سارہ کہتی ہے ویسے ہی کر
اضحٰق بھی تیری اولاد ہے مگر
مجھے ہاجرہ کے فرزند سے ایک
قوم بنانا ہے۔"

(پیدائش $\frac{21}{13،12}$)

حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے اس ارشاد بالا پر لبیک کہا۔ آپ نے خدا تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے حضرت ہاجرہؓ اور اپنے بیٹے اسمٰعیل کو اپنے ہمراہ لیا اور سفر پر روانہ ہو گئے۔ یہ مبارک اور تاریخی قافلہ سینکڑوں میل کا سفر طے کرتا ہوا ایک بے آب و گیاہ جگہ میں ڈیرہ لگاتا ہے۔ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام خدا تعالیٰ سے یوں خطاب کرتے ہیں۔

ربنا انی اسکنت من
ذریتی بواد غیر ذی
زرع عند بیتک المحرم
ربنا لیقیموا الصلوٰۃ
فاجعل افئدۃ من
الناس تھوی الیھم
وارزقھم من الثمرات
لعلھم یشکرون۔
(ابراھیم ۳۸)

اے ہمارے رب! میں نے اپنی ذریت کا ایک حصہ تیرے معزز گھر کے پاس ایک ایسی وادی میں بسایا ہے۔ جس میں کسی قسم کی کھیتی نہیں ہوتی۔ میرے خدا یہ سب کچھ میں نے اس غرض کے لئے کیا ہے تا وہ صحیح رنگ میں نماز کی ادائیگی کریں۔ اس لئے تو عوام کی توجہ اور رغبت کو ان کی طرف مائل کر دے۔ اور انہیں مختلف اقسام کے پھلوں سے رزق دیتا رہیو تاکہ وہ تیرا شکر ادا کرتے رہیں۔

آیت بالا جہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے

مقام توکل پر روشنی ڈالتی ہے وہاں اس آیت میں عظیم الشان پیشگوئی کا بھی ذکر کیا گیا ہے جس کا تعلق فخر کائنات اور سرور دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثتِ مبارکہ سے ہے۔ خدا تعالےٰ نے اس ویران بے آب وگیاہ وادی کے مقام کا انتخاب اس لئے کیا تاکہ جو ظاہری امور موجب جاذبیت اور کشش ہوتے ہیں۔ اور جہاں پر دنیا دار لوگوں کا اکٹھا ہونا آسان ہوتا ہے۔ وہ اس جگہ بالکل ہی نہ ہوں۔ اور یہ جگہ مرجع خلائق صرف اشاعت توحید اور قیام اخلاق کے لئے ہو۔

حضرت ہاجرہ رضؓ نے اپنے شوہر کی کامل اطاعت کی۔ اور اس وادیٔ مکہ میں انتہائی صبر کا نمونہ دکھایا کچھ عرصہ کے بعد حضرت ہاجرہ کے پاس زادراہ ختم ہوگیا۔ اور چھوٹے بچے اسمٰعیل کو پیاس نے نڈھال کردیا۔ ماں سے بیٹے کی پیاس کو دیکھا نہ جاتا تھا .... اسے انتہائی فکر ہوا اس حالت میں حضرت ہاجرہ رضؓ کبھی صفا اور کبھی مروہ پر دوڑتیں مگر پانی کا ایک قطرہ بھی نہ مل سکا۔ آپ کا لختِ جگر چلا رہا تھا مگر حضرت ہاجرہ رضؓ آنسو بہاتی ہوئی خدا تعالےٰ کے حضور انتہائی سوز اور رقت سے دعا کرتی ہوئیں جب صفا اور مروہ پہاڑیوں کا ساتواں چکر (طواف) کاٹ چکیں تو فرشتہ نے آواز دی۔

"اے ہاجرہ اللہ نے تیری اور تیرے بچہ کی آواز سُن لی!"

حضرت ہاجرہ رضؓ اس سوز کی حالت میں اپنے بچے کے پاس پہونچتی ہیں تو آپ نے دیکھا کہ پانی کا ایک چشمہ زمزم پھوٹ رہا ہے۔ یہ دیکھتے ہی آپ سجدۂ شکر بجالائیں۔ بچہ کے خشک حلق اور ہونٹوں کو پانی کے قطرات سے ترکیا۔

(۳)

دعاءِ ابراہیمؑ

کیا حضرت ابراہیمؑ نے حضرت ہاجرہ رضؓ اور اسمٰعیلؑ کو اس بے آب وگیاہ وادی میں اس لئے چھوڑا تھا کہ وہ بھوک اور پیاس کی مصیبت کو برداشت کریں اور چلچلاتی ہوئی دھوپ میں اپنے لیل ونہار گذاریں؟ ہرگز نہیں اس ہجرت میں ایک عظیم الشان انقلاب کی بنیاد رکھی جاتی تھی جس کا تعلق قیام توحید بعثتِ رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم اور مذہبِ اسلام کے آغاز سے تھا حضرت ابراہیمؑ جیسا کہ تاریخ سے ثابت ہے کہ کبھی کبھار حضرت ہاجرہ رضؓ اور اسمٰعیلؑ کو دیکھنے کے لئے آیا کرتے تھے۔ چوتھی بار جب آپ تشریف لائے تو آپ نے ارشاد خداوندی سے خانہ کعبہ کی پرانی بنیادوں پر ہی تعمیر شروع کردی۔ اس مقدس گھر کی تعمیر میں باپ اور بیٹے نے حصہ لیا اپنے مبارک ہاتھوں سے پتھروں کو رکھا گیا۔ اور دیواروں کو بلند کیا گیا۔ حضرت ابراہیمؑ نے کعبہ کے ایک کونہ میں ایک پتھر جسے حجر اسود کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے بڑے اہتمام سے دیوار میں نصب کیا تا طواف کرنے والے اس پتھر سے اپنے طواف کا آغاز کرسکیں۔ قرآن کریم اس خانہ کعبہ کی تعمیر کا ذکر یوں کرتا ہے

ان اوّل بیت وضع للناس
للذی ببکۃ مبارکا وھدًی
للعالمین۔

یقیناً پہلا گھر جو لوگوں کے فائدہ کی غرض سے خدا کی عبادت کے لئے بنایا گیا۔ وہ وہی ہے جو مکہ کی وادی میں ہے جو بہت ہی بابرکت ہے اور ساری دنیا کے لئے باعثِ ہدایت ہے۔ باپ اور بیٹے جب دونوں اس خانہ کعبہ کی تعمیر میں مصروف تھے اس وقت وہ اس وادی میں جس میں رقت۔ سوز اور تڑپ سے دعائیں کررہے تھے اس کا اجمالی نقشہ بڑے ہی دلنشیں الفاظ میں قرآن کریم یوں پیش کرتا ہے۔

واذ یرفع ابراھیم
القواعد من البیت
واسمٰعیل ربّنا تقبل منّا
انک انت السمیع العلیم
ربنا واجعلنا مسلمین
لک ومن ذریتنا امۃ
مسلمۃ لک وارنا مناسکنا
وتب علینا انک انت التواب
الرحیم ربنا وابعث فیھم
رسولاً منھم یتلوا علیھم
اٰیٰتک ویعلمھم الکتب
والحکمۃ ویزکیھم انک
انت العزیز الحکیم۔

(البقرہ ۱۲۸ - ۱۳۰)

یاد کرو اس وقت کو کہ جب ابراہیمؑ اور اسمٰعیل اس (عظیم الشان) گھر کی بنیادوں کو اٹھا رہے تھے اور وہ دعا کررہے تھے اے ہمارے رب تو ہم دونوں کو اپنے فرمانبردار بندے بنا اور ہماری ذریت میں سے بھی فرمانبردار جماعت بنا۔ ہم کو عبادت اور حج کے نتائج دکھلا اور ہماری طرف رجوع برحمت ہو یقیناً تو رجوع برحمت ہونے والا ہے اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ اور اے ہمارے رب تو مبعوث کیجیو ان میں اپنا ایک رسول ان میں سے جو تیرے نشانات ان کو سنائے اور ان کو کتاب وحکمت سکھلائے اور ان کا تزکیہ کرے یقیناً تو غالب اور حکمت والا ہے۔ یہ وہ عظیم الشان تاریخی دعا ہے جو ابوالانبیاءؑ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کی اور خدا تعالےٰ کے فرشتے آپ کی دعاؤں پر آمین آمین کہتے جارہے تھے۔ آنے والے واقعات نے دعا کی تصدیق کی بلکہ اس دعا کے نتائج ہم اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کررہے ہیں۔ اسی دعا کے پیشِ نظر الرسول الاعظم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں ابراہیم کی دعا کا ثمرہ ہوں"!

....

....

(۴)

عظیم الشّان پیشگوئی

باپ اور بیٹے نے اپنے مبارک ہاتھوں سے اس خانہ کعبہ کی تعمیر مکمل کی۔ بعدازاں آپکو ارشاد ربانی ہوتا ہے۔

وطھر بیتی للطائفین
والقائمین والرکع السجود
واذن فی الناس بالحج
یاتوک رجالا وعلی کل
ضامر یاتین من کل فج
عمیق۔ (الحج ۲۷-۲۸)

میرے اس گھر کو طواف کرنے والوں اور خدا تعالےٰ کے حضور عبادت کے لئے قیام ورکوع اور سجدہ کرنے والوں کے واسطے پاک اور صاف رکھ اور لوگوں میں اعلان کردے کہ وہ حج کے لئے آئیں اور وہ تیرے پاس پیدل چل کر آئیں گے۔ اور جو دبلی اونٹنیوں پر بھی سوار ہوکر ہر دور دراز جگہ سے آئیں گے۔

اللہ اکبر! بے آب وگیاہ وادی میں ابراہیمی دعا کو قبولیت کا مقام فوری طور پر دے دیا جاتا ہے نہ صرف قبولیت بلکہ اس دعا کے نتیجہ میں عظیم الشان پیشگوئی کا بھی ذکر کردیا گیا چنانچہ ہر سال یہ پیشگوئی پوری ہورہی ہے۔ بعض فرزندانِ اسلام جب رسول کی خاطر پیدل چل کر بھی ارض مکہ ومدینہ منورہ پہنچے اور اونٹنیوں پر بھی سوار ہوکر گئے اور آج اعلےٰ سے اعلےٰ ہوائی جہاز جدہ پہنچ رہے ہیں۔ خاکسار راقم نے بیروت اور دمشق کے فضائی مستقر پر بکثرت ان جہازوں کی اڑان کا مشاہدہ کیا۔

ہر اسلامی حکومت میں خصوصاً اور دوسری حکومتوں میں عموماً "محکمہ حج" موجود ہے جو صرف فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے جملہ انتظامات سفر کرتی ہے اور یہ کافی وسیع کام ہے۔

(۵)

نفسیاتی اثر

اسلام کے ارکان خمسہ اپنی ترتیب میں خاص حکمتوں پر مشتمل ہیں حج عمر میں کم ازکم ایک دفعہ کیا جاتا ہے مگر وہ بھی مشروط یہ حج عشق اور وصال کی اس گھڑی کا نام ہے جبکہ عاشق تمام منازل کو طے کرچکتا ہے مگر اس کے قلب میں ایک حسرت رہ جاتی ہے کہ میں اب سرور کائنات حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے مولد ومدفن کو اپنی آنکھوں سے بھی دیکھ سکوں جہاں سے اسلام کا غلغلہ بلند ہوا جہاں خدا تعالےٰ کی وحی سے آپ کو مشرف کیا گیا جس جگہ پر خدا تعالےٰ کی کتاب قرآن کریم کا نزول ہوا جس مقام کے گلی کوچوں میں حضرت رسول مقبول چلتے پھرتے رہے ؎

ہر راہ کو دیکھا ہے محبت کی نظر سے
شاید کہ وہ گزرے ہوں اسی راہ گزر سے

نفسیاتی لحاظ سے حج انسان کے اخلاق اور جملہ حرکات میں خاص تاثیر پیدا کرتا ہے۔ ایک شخص مالی قربانی کرکے اپنے وطن اور ماحول سے دور ایسے مقام کی طرف جاتا ہے جہاں ہرگز ہرگز کوئی جاذبیت نہیں ہے وہاں چلچلاتی ہوئی دھوپ ہے۔ زمین اور آسمان سے آگ برستی ہے۔

حج کرتے وقت انسان اپنے اندر بہت بڑی تبدیلی کرتا ہے اس کے سامنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ مبارکہ کا نقشہ آجاتا ہے جس کے نتیجہ میں اس کا قدم نیکیوں کی طرف اٹھتا ہے اور اس کی شخصیت میں امتزاج اور تجدد کی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

من حج ولم یفسق خرج
کیوم ولدتہ امہ

یعنی جس شخص نے حج کیا اور کسی قسم کی بدعہدی اس سے سرزد نہیں ہوئی۔ اس کی حالت ایسی ہی ہوگی جیسے کہ اس دن اس کو اس کی ماں نے جنا یہ حضور کا ارشاد جہاں حج کی فضیلت بتا رہا ہے وہاں ہر حاجی کے انفرادی اخلاق اور حرکات میں نمایاں تبدیلی اور اصلاح نفس کی طرف بھی رہنمائی کرتا ہے۔

کیا ہی مبارک اور ایمان افروز منظر ہے جبکہ ہر حاجی چاہے وہ امیر ہو یا فقیر ایک ہی قسم کا لباس پہنتا ہے۔ اور انتہائی

(باقی ملاحظہ ہو صـ پر)

لیڈر

(بقیہ صـ ۲)

کا دامن نسلی مسلمانوں کے دامن سے بندھا ہوا نہ ہوگا کہ یہ اٹھیں تو وہ بھی اٹھے اور یہ نہ اٹھیں تو وہ بھی نہ اٹھے۔ اسلام ان کے باپ دادا کی جائداد نہیں ہے یہ اس کے لئے جینے اور اسی کے لئے مرنے پر تیار ہوں تو ہم خوش اور ہمارا خدا خوش۔ ورنہ جس جہنم میں ان کا جی چاہے جاکر گر جائیں۔ ہم اللہ کا کلمہ دوسرے انسانوں کے پاس لے جائیں گے!"

(سیاسی کشمکش سوم صـ ۱۲۳)

یہ فعل بالکل ان لوگوں کی طرح ہے جو نیزوں سے قرآن لٹکا کر نکل آئے تھے اور بعد میں جنہوں نے حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے خلاف ان الحکم الا اللہ کی بنیاد پر علم مخالفت بلند کیا تھا اور آپ کو شہید کروایا تھا۔

بہت باریک ہیں واعظ کی چالیں
لرز جاتا ہے آوازِ اذاں سے

ہمارا طریق کار کیا ہونا چاہیئے؟

سید لطیف احمد شاہ صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد حلقہ مسجد فضل لائلپور

آج کل بعض مخالفین پھر عوام میں احمدیوں کے متعلق غلط فہمیاں پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں عوام میں پیدا کی ہوئی غلط فہمیاں دور کرنے کرنے کے لئے ضروری ہے کہ احباب خود بھی جماعت کے لٹریچر کا مطالعہ کریں اور تعلیمیافتہ غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔ نیز قرآن مجید کی تفسیر، حدیث شریف اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا گہری نظر سے مطالعہ کر کے تبلیغ کریں اور دعائیں بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو ہدایت دے اور انہیں سرور کائنات فخر موجودات سید ولد آدم حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اسلام کی ترقی کے سامان پیدا کرے۔

ہم میں سے ہر شخص کی خواہش ہے کہ اسلام ترقی کرے اسلام کی اصل ترقی ذکر الٰہی نفس کی صفائی۔ اور عبادت کی کثرت سے ہی ہوگی۔ ذکر الٰہی کرنا۔ مساجد میں بیٹھنا راتوں کو اٹھ کر تہجد ادا کرنا، یہ ساری چیزیں ایسی ہیں جن کا قرآن کریم میں ذکر آتا ہے اور جو نفس کی اصلاح کے ساتھ نہایت گہرا تعلق رکھتی ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں "آجکل کے لوگ مغربی تہذیب کے ماتحت یہ سمجھتے ہیں کہ ذکر الٰہی وغیرہ کرنا اور مصلے پر بیٹھے رہنا وقت کو ضائع کرنا ہے حالانکہ یہ مصلے پر بیٹھ کر ذکر الٰہی کرنے والے ہی تھے جنہوں نے بارہ سال کے اندر اندر آدھی دنیا تہ و بالا کر دی۔ اس سے صاف پتہ لگتا ہے کہ مصلے پر بیٹھنے سے وقت ضائع نہیں ہوتا بلکہ انسان کو ایسی برکت ملتی ہے کہ وہ بڑے بڑے کام تھوڑے سے وقت میں کر لیتا ہے۔ پس مصلے پر بیٹھنے کے معنے نکما پن کے نہیں بلکہ درحقیقت اس سے ایسی طاقت پیدا ہو جاتی ہے اور دل میں اس قسم کا نور پیدا ہو جاتا ہے کہ تھوڑے سے وقت میں انسان بڑے بڑے کام کر لیتا ہے۔ اگر تین گھنٹے وہ ذکر الٰہی میں مصروف رہتا ہے تو بیشک بظاہر اس کے تین گھنٹے وقت میں سے کم ہو جائیں گے۔ مگر انہی تین گھنٹوں کی بدولت وہ آٹھ گھنٹوں میں وہ کرے گا جو باقی ۲۱ گھنٹوں میں بھی نہیں کر سکیں گے۔

ہماری جماعت کے دوستوں کا فرض ہے کہ وہ ٹھہر ٹھہر کر نمازیں پڑھا کریں اور اپنے اوقات کا ایک بڑا حصہ ذکر الٰہی اور دعاؤں میں صرف کیا کریں اور دوسرے مسلمانوں سے بھی انہیں یہی کہنا چاہیئے کہ وہ عبادت اور ذکر الٰہی پر زور دیں۔ کیونکہ اسلام کی اصل ترقی ذکر الٰہی اور عبادت پر زور دینے سے ہی ہوگی۔

حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت پر زور دینا ایسا نور پیدا کر دیتا ہے جس سے پہلے انسان کو اپنے نفس پر قابو حاصل ہوتا ہے اور پھر وہ دنیا کی اور طاقتوں کو مغلوب کر لیتا ہے۔"

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لئے نماز مقرر کر کے اسلامی عبادت میں جماعت کا اصل قائم کیا ہے جو مذہب کی اصل غرض ہے۔ اسلام نے جو نماز مقرر کی ہے اس کا مقابلہ دوسرے مذاہب کی عبادتیں نہیں کر سکتیں اسلام نے نماز کے ذریعہ قومی اجتماع کی جو صورت پیدا کی ہے اس کی مثال دنیا میں اور کہیں نہیں ملتی۔

دوسری قوموں کے لوگ عبادت کے لئے جمع ہوتے ہیں اور یہ امر اُن کی مرضی پر منحصر ہوتا ہے کہ وہ عبادت کے لئے آئیں یا نہ آئیں۔ کیونکہ ان کے نزدیک عبادت با جماعت فرض نہیں۔ یہ نہیں کہ جو شخص عبادت کے لئے جماعت میں شامل نہ ہو گنہگار ہو جاتا ہے لیکن اسلام نے با جماعت نماز کو فرض قرار دیا ہے اور سوائے معذوروں کے سب کا مسجد میں آنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔

اصل قربانی یہ ہے کہ ہم اپنے دنیا کے کاموں کو چھوڑ کر، اپنا نقصان کر کے اللہ تعالےٰ کے حکم کو پورا کرنے کے لئے تا امکان نمازیں جماعت کے ساتھ مسجد میں ادا کریں۔ دنیا کا نقصان ایک عارضی نقصان ہے۔ اللہ تعالےٰ کے حکم پر عمل کرنے سے اگر ہمیں عارضی نقصان پہنچتا ہے تو کیا حرج ہے عارضی فائدہ کے لئے اپنا دائمی نقصان کیوں کر لیں۔ جو شخص اُخروی زندگی پر ایمان لاتا ہے وہ اعمال کا انجام کلی طور پر اسی دنیا میں دیکھنے کا منتظر نہیں ہوتا وہ سمجھتا ہے کہ اگر نیکی پر قائم رہتے ہوئے اور اللہ تعالےٰ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے مجھے نقصان پہنچتا ہے تو پہنچنے دو۔ میرے اس دنیا کے نقصان کو اگلے جہان میں پورا کر دیا جائے گا۔ نیکی بہرحال غالب آئے گی خواہ وہ اگلے جہان میں ہی کیوں نہ غالب آئے یہ اللہ تعالےٰ کا وعدہ ہے اور اللہ تعالےٰ کبھی اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

پس ہمارا بھی فرض ہے کہ سچا مومن بننے کے لئے اپنا وہ وعدہ پورا کریں۔ جو ہم نے اللہ تعالےٰ سے کیا ہے۔ کہ دین کو دُنیا پر مقدم رکھیں گے۔

ہمیں چاہیئے کہ خود بھی نماز ادا کریں اور بچوں کو بھی ساتھ لائیں۔ تاکہ انہیں بچپن سے ہی عادت پڑ جائے۔ اور جب وہ جوان ہوں تو کامل مومن ہوں۔ والدین کے بھی خدمتگزار اور فرمانبردار ہوں اور جماعت کے لئے بھی قابلِ فخر وجود ثابت ہوں — بچوں کو نماز پڑھانے کے متعلق اسلام نے جو تاکید کی ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب بچہ سات سال کا ہو جائے تو اسے نماز پڑھاؤ اور جب دس سال کا ہو جائے۔ اور نماز نہ پڑھے تو اسے سزا دو۔ حضورؐ کے اس ارشاد کی تعمیل تو صرف اسی صورت میں ہو سکتی ہے کہ ہم خود نماز باجماعت کے عادی بن جائیں۔ بچے ہمارے نمونہ کو دیکھ کر خود بخود مسجد میں آئیں گے۔ اگر ہم ہی مسجد نہ آئیں تو بچوں پر ہماری نصیحتوں کا کوئی اثر نہیں ہوگا۔ مومن اور منافق میں فرق یہ ہے کہ مومن کا فعل اسکے قول کے مطابق ہوتا ہے

اللہ تعالےٰ نے جتنے ضروری فرض انسان کے ذمہ لگائے ہیں اُن میں سب سے بڑا فرض نماز ہے۔ قیامت میں سب سے پہلے انسان سے نماز ہی کے متعلق سوال ہوگا کہ باقاعدہ نماز پڑھتے رہے تھے یا نہیں؟

یوں تو سب نمازیں جماعت کے ساتھ مسجد میں پڑھنی فرض ہیں لیکن فجر اور عشاء کی نماز کے متعلق تو خاص طور پر تاکید کی گئی ہے۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ جو لوگ فجر اور عشاء کی نماز مسجد میں آ کر ادا نہیں کرتے، میرا دل چاہتا ہے کہ ان کو گھروں سمیت جلا دوں۔ اس حدیث سے تو یہی ثابت ہوتا ہے کہ حضورؐ نے باجماعت نماز نہ پڑھنے والوں سے انتہائی نفرت کا اظہار فرمایا ہے۔ پس یہ بہت ضروری امر ہے کہ ہم اپنی اصلاح کریں اور اسلام کے تمام احکام پر عمل کریں۔ کاروبار میں، ملازمت میں، لین دین میں، گفتگو میں غرضیکہ ہر کام میں اعلیٰ اسلامی اخلاق کا ثبوت دیں۔ سچائی۔ راست بازی اور پاکیزگی میں حضورؐ کے اسوۂ حسنہ پر عمل کریں۔ بری سوسائٹی ہنسی مذاق۔ سینما۔ ریڈیو پر گانے سُننے دوسروں کی برائیاں بیان کرنے۔ دوسروں پر نکتہ چینی کرنے سے پرہیز کریں۔ اور جماعت کے عہدیداروں کی تکریم کریں۔

اللہ تعالےٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہماری سستیاں دور کرے۔ اور ہمیں صحابہ کرام کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

سیکرٹری اصلاح وارشاد
جماعت احمدیہ
حلقہ مسجد فضل لائلپور

پیارے امام کی پیاری باتیں

وہ کونسا احمدی ہے جو اپنے پیارے امام کی پیاری باتیں سننے اور پڑھنے کے لئے بے تاب نہیں رہتا آپ کی اس پیاس کو

"الفضل"

بہت حد تک دور کر سکتا ہے۔ کیونکہ اس میں آپ کے پیارے امام کی پیاری باتیں شائع ہوتی رہتی ہیں۔

آج ہی الفضل خریدنے کا بندوبست کیجئے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

راہ ایمان انگریزی

ناصرات الاحمدیہ کے لئے ایک کتاب بطور نصاب لکھی جا چکی ہے۔ جس کا نام "راہ ایمان" ہے۔ اس کتاب کا انگریزی میں ترجمہ کر دیا گیا ہے۔ ہر احمدی بچے کو یہ کتاب پڑھنی چاہیئے۔

آئندہ ناصرات الاحمدیہ کے کورس میں بھی یہ کتاب رکھی گئی ہے اور اسی کتاب کا امتحان ہوا کریگا جو بچے انگریزی سکولوں میں پڑھتے ہیں ان کو یہ کتاب ضرور منگوانی چاہیئے۔ دفتر لجنہ مرکزیہ میں خط لکھ کر منگوائی جا سکتی ہے۔ (قیمت علاوہ محصولڈاک ایک روپیہ)

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

بچوں کی تربیت اور تعلیم بالغان۔ نظارت تعلیم کی سکیم

(مکرم جناب ناظر صاحب تعلیم ـــــ ربوہ)

۱

فرائض سیکرٹریان تعلیم کے سلسلہ میں ایک تفصیلی سکیم برائے تعلیم بالغاں و تربیت اطفال درج ذیل ہے۔ اس سکیم کے تین حصے ہیں۔

اوّل۔ بالکل ان پڑھ جو قرآن شریف ناظرہ نہ پڑھ سکتے ہوں اور نماز اور ادعیہ ماثورہ نہ جانتے ہوں۔ ان کو قرآن شریف ناظرہ پڑھانے کے لئے یسرنا القرآن سے شروع کر کے قرآن کریم پڑھانا۔ نماز سکھلانا۔ چند سورتوں کا ترجمہ یاد کرانا۔ جو اردو بخوبی نہ پڑھ سکتے ہوں تو ان کو یسرنا القرآن سے شروع کرا کے اردو کی ابتدائی تعلیم دلانا تا کہ وہ اخبار الفضل اور دیگر اخبارات پڑھنے کے قابل ہو سکیں اور آہستہ آہستہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اور سلسلہ کے دیگر لٹریچر کو پڑھنے کے قابل ہو سکیں۔ اس کے لئے پروگرام بنانا اور حسب ضرورت گروپ بنا کر ان کے انچارج مقرر کرنا تا کہ یہ مقصد احسن طور پر پورا ہو سکے۔

دوئم۔ جو بچے سکول میں تعلیم پا رہے ہوں۔ ان کو قرآن شریف ناظرہ سے شروع کر کے نماز وسلسلہ کی دعاؤں کو سکھلانا پھر مختصر ترجمہ قرآن شریف اور دعاؤں کے سکھانے کے لئے انچارج مقرر کرنا اور اگر تعداد زیادہ ہو تو ان کے گروپ اور زون کے انچارج مقرر کرنا تا کہ وہ بالآخر سلسلہ احمدیہ کے لٹریچر پڑھنے کے قابل ہو جائیں اور قواعد سلسلہ سے واقف ہو جائیں۔

سوم۔ وہ بالغ احباب جو ملازمت کر رہے ہوں یا دیگر کاروبار میں مشغول ہوں ان کے لئے بھی سلسلہ کی واقفیت کے لئے پروگرام بنانا اور حسب ضرورت گروپ اور زون بنانا تا کہ وہ سلسلہ کی تعلیم سے کما حقہ واقف ہو سکیں۔

۲

متذکرہ بالا مقاصد کے حصول کے لئے امتحانوں کو قائم کرنا اور وقتاً فوقتاً پروگرام کے مطابق ان پر عمل کرنا۔ مجلس انصار اللہ اور مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے امتحانوں میں احباب کو شرکت کی تلقین کرنا۔ اپنے طور پر بھی امتحانوں کے پروگرام کو وسعت دینا نصاب مقرر کرنا۔ خاص مسائل کی تیاری کرانا۔ کسی ایک کتاب کو مقرر کرنا اور سوالات اور کتاب سامنے رکھ کر جواب تیار کرنے کے لئے احباب کو کہنا۔ اس طریق سے مضمون زیادہ ذہن نشین ہو جاتا ہے۔ نوجوانوں کو ترغیب دینا کہ جواب کتاب پڑھ کر کتاب کے الفاظ میں لفظاً لفظاً جواب تیار کریں اس سے کتاب کا مطالعہ ہو سکتا ہے اور جواب بھی تیار کیا جا سکتا ہے۔ ایسے ہی دیگر وسائل اختیار کرنا جس سے یہ غرض پوری ہو سکے۔

جہاں جہاں احمدیوں کی آبادی کافی ہو اور زیر تعلیم طلباء کی تعداد اتنی ہو کہ سکول جاری ہو سکتا ہو تو سکول جاری کرنے کا انتظام کرنا۔ پرائمری سکول جاری کرنے کا اتنا فائدہ نہیں کیونکہ اس میں فیس سرکاری طور پر لینا منع ہے پرائمری تعلیم گورنمنٹ نے اپنے ہاتھ میں لے لی ہے اس لئے اس پر روپیہ اور وقت لگانا فائدہ بخش نہیں۔ ہاں مڈل سکول جاری کیا جا سکتا ہے۔ اس سے فیس کی آمد بھی ہو سکتی ہے اور طلباء کی تعداد پر سکول اپنے پاؤں پر کھڑا ہو سکتا ہے گو ابتدا میں کچھ خرچ کرنا پڑے گا لیکن اس طرح سے آپ اپنے طلباء اور دیگر طلباء کی اچھی طرح سے تربیت کر سکیں گے۔ ایسے آپ ہائی سکول تک ترقی دے سکتے ہیں۔ بڑے شہروں میں حسب حالات ہائی کلاسز جاری کی جا سکتی ہیں۔ ضرورت عمارت اور ٹرینڈ اور قابل اساتذہ کی ہو گی جو سلسلہ کی تعلیم سے واقف ہوں اور جن کا نمونہ اچھا ہو۔

۴

متذکرہ بالا پروگرام صرف ایک دو سال کے لئے نہیں یہ ہمیشہ کے لئے مستقل پروگرام ہے اس کو آہستہ آہستہ وسیع کرتے جائیں تا ساری جماعت کی عمدہ تربیت ہو سکے اور وہ اسلامی علوم سے بہرہ ور ہو سکیں۔

۵

دینی تربیت کے لئے مساجد اور خدمت خلق کے لئے ہسپتالوں کا قیام نہایت ضروری ہے جو جو جماعت اپنے حالات کے مطابق ایسا انتظام کر سکے وہ اس طرف ابھی سے توجہ فرماویں اور تیاری شروع کر دیں۔ مساجد میں مدرسے جاری کئے جا سکتے ہیں۔ اور ان کے ساتھ ہی ڈسپنسری بھی جاری کی جا سکتی ہے اگر کسی مقامی احمدی ڈاکٹر کی خدمات ایک گھنٹہ روزانہ لے سکیں تو تھوڑی سی رقم سے یہ کام شروع ہو سکتا ہے اور مقامی فنڈ سے بھی یہ کام چلایا جا سکتا ہے۔ یاد رہے کہ مقامی فنڈ جتنا مقامی جماعت جمع کرے گی اتنی ہی گرانٹ ان کو مرکز سے مل سکے گی

۶

نئے تعلیمی سال پر مشورتی تعلیمی کمیٹی کا قیام کیا جائے جو طلباء کو تعلیم کے سلسلہ میں صحیح مشورہ دے سکے تا احمدی طلباء صحیح لائنوں پر تعلیم حاصل کر سکیں۔ کمیٹی کے اسماء اور ان کی رپورٹ نظارت ہذا میں بھجوایا کریں۔

۷

غریب احمدی طلباء کے لئے جو ہوشیار ہوں کی اعلیٰ تعلیم کے لئے مناسب امداد کرنا بھی مقامی جماعت کا فرض ہے۔ اسی طرح بیوگان یتامیٰ اور معذورین کی امداد کرنا بھی ضروری ہے

۸

نظارت ہذا کے زیر انتظام ایک "پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ" جاری ہے جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر جاری کی گئی ہے۔ ہر احمدی کم از کم ایک روپیہ ماہوار قرضہ دے کر اس میں شامل ہو سکتا ہے۔ جمع شدہ رقم سے غریب ہوشیار طلباء کو بطور قرضہ حسنہ وظائف دیئے جاتے ہیں۔ ذی استطاعت احباب پچاس روپے ماہوار کے مخصوص بالذات وظائف کے لئے بھی رقم دے سکتے ہیں۔ یہ رقم حسب قواعد ہر سال کی جمع شدہ رقم پانچ سال کے عرصہ میں واپس ہو گی۔ اگر احباب جماعت کثرت سے اس مفید سکیم میں حصہ لیں تو اس سے کثرت سے وظائف دیئے جا سکتے ہیں۔ احباب جماعت کے سامنے بار بار یہ سکیم لاویں یہ ایک صدقہ جاریہ ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ ترقیات درجات کا موجب ہو گا۔ کیونکہ اس سے نوجوانوں کی زندگی سنور جائے گی اور سکیم میں شامل احباب کو ہمیشہ دائمی ثواب پہنچتا رہے گا

۹

مرکز میں تعلیم الاسلام ہائی سکول تعلیم الاسلام کالج۔ جامعہ احمدیہ۔ جامعہ نصرت اور نصرت گرلز ہائی سکول جاری ہیں۔ یہ حقیقت ثابتہ ہے کہ جو طلباء اس میں تعلیم حاصل کر چکے ہیں وہ احمدیت کے لئے نہایت مفید ثابت ہوئے ہیں ان کے خاندانوں کی دینی حالت اچھی ہے جس کا لازمی نتیجہ ہے کہ ان کی آئندہ نسل بھی اس سے فائدہ اٹھا رہی ہے۔ آپ احباب جماعت کو یہ تلقین کرتے رہیں کہ وہ اپنے بچوں اور بچیوں کو مرکز میں داخل کرائیں تا احمدیت کی صحیح روح ان میں پیدا ہو سکے۔ مرکز سے باہر کے کالجوں اور سکولوں میں تعلیم تو حاصل کی جا سکتی ہے۔ لیکن دینی تعلیم کا خانہ خالی رہتا ہے۔ اس لئے مرکزی اداروں میں اپنے بچوں کو داخل کرانا بہت ثواب کا کام ہے اس سے آپ کی نسل سنور جائے گی۔ انشاء اللہ

۱۰

براہ مہربانی مندرجہ بالا امور کے متعلق ماہوار رپورٹ میں ذکر فرمایا کریں تا نظارت ہذا میں آپ کی کارگزاری کی اطلاع ملتی رہے اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ اور صحیح طور پر کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ناظر تعلیم ربوہ)

دعائے مغفرت

مورخہ ۱۵ اپریل بروز سوموار میری بہو جمیلہ بیگم فوت ہو گئی ہیں۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں

امیر الدین احمدی چک نمبر ۲۰
ٹنڈو جان محمد ضلع تھرپارکر

حکیم حافظ سید فضل کریم صاحب کریم صاحب مرحوم آف مونگھیر

میرے نانا جان حکیم حافظ سید فضل کریم صاحب مونگھیر کے رہنے والے تھے۔ بعد میں خانپور ملکی ضلع مونگھیر میں رہائش اختیار کی۔ جناب حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری سابق ناظر تعلیم و تربیت صدر انجمن احمدیہ قادیان کے گہرے دوست تھے۔ احمدیت کی سچائی کے قائل تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ ہی میں ہو چکے تھے۔ مگر حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں بیعت کی۔ آپ میں بہت سی خوبیاں تھیں۔ مخالفت کا سامنا بڑی خندہ پیشانی سے کیا۔ تقویٰ و طہارت اور ایمانداری میں اعلیٰ نمونہ دکھایا۔ غرضیکہ کہ احمدیت کے صحیح نمونہ تھے۔ آپ کے ذریعہ سے خانپور ملکی کے لوگوں کو احمدیت کا پیغام ملا۔ آپ کے نیک اثر دنا کی وجہ سے وہاں کے لوگ احمدیت کی طرف مائل ہوتے اور خدا کے فضل سے وہاں ایک بڑی جماعت قائم ہو گئی۔

کئی سالوں سے میرے ہی پاس مقیم تھے وفات سے تقریباً ۱½ ۳ ماہ قبل بے حد ضعیف ہو گیا ہوش و حواس آخری وقت تک درست رہے۔ ۱۹ مارچ ۱۹۶۳ء بوقت ۳ بجے دن تقریباً ۸۵ سال کی عمر میں ہم لوگوں کو چھوڑ کر اپنے حقیقی مولا سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

میں نے فیصلہ کیا کہ ان کا جنازہ خانپور ملکی ضلع مونگھیر بھجوا دیا جائے۔ اور وہیں مدفون ہوں۔ کیونکہ انہی کی وجہ سے وہاں کے لوگوں کو احمدیت کی روشنی ملی۔ چنانچہ ہم لوگوں نے یہاں نماز جنازہ ادا کر کے میت بذریعہ ٹرک خانپور ملکی لے گئے۔ وہاں بھی کثیر تعداد میں احباب نے نماز جنازہ ادا کی۔ قادیان دار الامان میں بھی مرحوم کی نماز جنازہ غائب ادا ہوئی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی اپنے نانا جان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (ڈاکٹر محمد یونس ایم۔ بی۔ بی۔ ایس پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بھاگلپور سکاؤ بہار)

دعائیہ فہرست مجاہدین تحریک جدید

نام	روپے	پیسے
مکرم چوہدری غلام محی الدین صاحب کھاریاں ضلع گجرات	۱۴	۲۵
مکرم ماسٹر عبداللہ صاحب "	۲۰	۰۰
" چوہدری غلام مصطفےٰ صاحب "	۷	۲۵
" حوالدار رحمت خان صاحب "	۷	۵۰
مکرمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ بیوہ چوہدری فضل الٰہی صاحب کھاریاں ضلع گجرات	۳۶	۰۶
مکرمہ رحمت بی بی صاحبہ "	۱۰	۷۵
" جنت بی بی صاحبہ اہلیہ عبدالحق صاحب "	۱۰	۲۵
" بھاگ بھری صاحبہ بیوہ ماسٹر محمد خان صاحب "	۶	۸۱
مکرمہ فضل بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی عبدالرحمٰن صاحب "	۶	۰۰
مکرمہ فضل بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری غلام محی الدین صاحب "	۸	۲۵
مکرم " عنایت علی صاحب کلرک "	۶۵	۰۰
" صوبیدار احمد خان صاحب "	۵	۵۰
مکرم چوہدری علی داد صاحب "	۶	۰۰
" میجر اکبر علی صاحب "	۵۰	۵۰
" چوہدری غلام احمد صاحب "	۵	۰۰
" میاں فتح خان صاحب "	۱۱	۲۵
" چوہدری غلام حسین صاحب "	۵	۵۰
" محمد سلیم صاحب "	۶	۵۰
" محمد اسلم صاحب ٹال والے "	۶	۰۰
" فضل حسین صاحب ڈرائیور "	۵	۰۰
" محمد امین صاحب دوکاندار "	۶	۰۰
مکرمہ امیر بیگم صاحبہ زوجہ فضل الٰہی صاحب "	۵	۵۰
مکرمہ عزیز بیگم صاحبہ زوجہ لال خان صاحب "	۵	۵۰
مکرمہ راج بیگم صاحبہ زوجہ عالم دین صاحب "	۵	۵۰
مکرمہ عنایت بیگم صاحبہ زوجہ رحمت خان صاحب "	۵	۵۰
مکرمہ سید بیگم صاحبہ بنت حوالدار عالم دین صاحب "	۸	۵۰
مکرمہ راج بھری صاحبہ زوجہ قدر داد صاحب "	۵	۵۶
مکرمہ راج بیگم صاحبہ زوجہ شریف احمد صاحب "	۵	۵۶
مکرمہ حیات بیگم صاحبہ زوجہ عزیز احمد صاحب "	۵	۵۶
مکرمہ فضل بیگم صاحبہ زوجہ قدر داد صاحب "	۶	۵۷
" نور بیگم صاحبہ ہمشیرہ ایاز احمد صاحب وکیل "	۱۱	۴۴
مکرمہ راج بیگم صاحبہ زوجہ ایاز احمد صاحب وکیل "	۵	۹۴
مکرمہ بھاگ بھری صاحبہ زوجہ عبدالرحمٰن صاحب نمبردار کھاریاں ضلع گجرات	۵	۵۶
مکرمہ رحمت بی بی صاحبہ زوجہ غلام مصطفےٰ صاحب "	۱۱	۰۰
مکرمہ حفیہ بیگم صاحبہ زوجہ بشیر احمد صاحب "	۵	۷۵
" بیگم بی بی صاحبہ زوجہ ماسٹر دتہ صاحب "	۵	۰۶
" آمنہ بی بی صاحبہ بنت امام الدین صاحب "	۵	۵۰
" فضل بیگم بنت میاں نور دین صاحب "	۶	۰۰
سید بیگم صاحبہ زوجہ راج علی صاحب "	۵	۷۵
بشریٰ بیگم بنت عبدالحق صاحب "	۶	۰۰
حفیظہ بیگم صاحبہ زوجہ محمد سلیم صاحب دوکاندار "	۵	۷۵
نذیر بیگم زوجہ فتح خان صاحب "	۵	۲۵
مستری منظور احمد صاحب معہ خاندان "	۴۰	۰۰
نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ میجر اکبر علی صاحب "	۶	۵۰
چوہدری عبداللہ خان صاحب ریٹائرڈ [illegible]	۵	۱۳
بیگم بی بی صاحبہ اہلیہ محمد بخش صاحب "	۱۴	۵۰
فضل بیگم صاحبہ اہلیہ غلام علی صاحب "	۵	۵۶
امۃ الحفیظ صاحبہ زوجہ میجر فتح داد صاحب کھاریاں ضلع گجرات	۵	۵۰
ماسٹر محمد شفیع صاحب مدرس "	۹	۵۰
اہلیہ صاحبہ حافظ عطاء الحق صاحب "	۱۲	۰۰
چوہدری منیر احمد صاحب ابن میجر اکبر علی صاحب "	۶	۰۰
رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ صوبیدار میجر سخی داد صاحب "	۵	۵۰
محمد سلیم صاحب دوکاندار منجانب والدہ صاحبہ مرحوم "	۵	۵۰
آمنہ بی بی صاحبہ بیوہ عطاء الٰہی صاحب "	۵	۰۰
مس رضیہ الوان صاحبہ ٹیچرس گورنمنٹ ہائی سکول "	۵	۵۰
سید مصدق شاہ صاحب ابن سید بشیر احمد صاحب "	۵	۲۵
نائیک غلام نبی صاحب "	۵	۰۰
نور بیگم صاحبہ بنت قدر داد صاحب "	۵	۰۰
حیات بیگم صاحبہ ہمشیرہ چوہدری سلطان احمد صاحب "	۵	۰۰
کرم بھری بیوہ میاں نور دین صاحب "	۵	۱۲
ایم منظور احمد صاحب "	۵	۰۰
سپاہی فضل الٰہی صاحبہ "	۵	۵۰
امتیاز زوجہ شریف احمد صاحب "	۵	۰۰
جمعدار محمد طفیل صاحب	۴۳	۰۰
شوکت اختر بنت مولوی سعد الدین صاحب "	۵	۰۰
نصرت بیگم "	۵	۰۰

فریضہ حج (بقیہ ص)

خشوع و خضوع سے وہ یہ کہتا ہے

"اللّٰھم لبیک لبیک لاشریک لک لبیک ان الحمد والنعمۃ والملک لک لاشریک لک لبیک"

یعنی اے خدا میں تیرے حضور حاضر ہوں اور تیرے جملہ احکام و اوامر کو بسروچشم ادا کرنے کا عہد کرتا ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں توحید پرست ہوں میں پھر تیسری بار اس عہد کا اعادہ کرتا ہوں کہ میں تیری اطاعت کروں گا۔ ہر قسم کی تعریف اور نعمت کا تو ہی مستحق ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ اے خدا میں پھر تیرے حضور یہی عہد کرتا ہوں

یہ وہ مبارک الفاظ ہیں جس کا حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی مبارک زبان نے ورد کیا اور اصحاب رسول کی نوک زبان نے بھی ان کلمات کو گنگنایا۔ ان عربی کلمات میں اتنی عظیم الشان لفظی اور معنوی جاذبیت اور شیرینی پائی جاتی ہے کہ اصحاب ذوق ہی اس سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ یہ مبارک کلمات ایک مقدس معاہدہ ہے جس میں سابقہ گناہوں سے توبۃ النصوح کی گئی ہے اور آئندہ اعمال صالح بجا لانے کا وہ حتمی وعدہ کیا گیا ہے کہ یہ معاہدہ بقائمی ہوش و حواس کیا جائے اور زندگی بھر میں اس کی پابندی کی جائے۔

(۶)

اخوّت کا سبق

حضرت بانیٔ اسلام صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت مبارکہ تمام دنیا کے لئے تھی۔ آپؐ رحمۃ للعالمین تھے۔ آپؐ احمر و اسود کی ہدایت کے لئے آئے تھے۔ اسلام رنگ و نسل اور قومیت میں امتیاز کے سخت خلاف ہے اور اس حرکت کو انتہائی نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے چنانچہ حج کے اجتماع میں سیاہ فام اور سفید فام ایک پلیٹ فارم پر دکھائی دیتے ہیں۔ مشرق و مغرب کے مسلمان تحلیل و تکبیر کرتے ہوئے دنیا کے ہر گوشے سے آن اکٹھے ہوتے ہیں اور "انما المومنون اخوۃ" کا منظر پیش کر رہے ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے اسلام کو نمایاں امتیاز حاصل ہے کہ اسنے امن عالم کے راستہ کو ہموار کر دیا ہے

مشہور عیسائی لبنانی مؤرخ ڈاکٹر ہٹی (P.K. Hitti) نے اعتراف کرتے ہوئے فریضہ حج کی اس فضیلت و حکمت کا یوں اعتراف کیا ہے:۔

وقد ادرك الاسلام نجاحا لم يتفق لدين آخر من أديان العالم في القضاء على فوارق الجنس واللون والقومية"!

(تاریخ العرب ص۱۸۷)

یعنی اسلام کو جملہ مذاہب عالم میں سے رنگ و نسل و قومیت کے امتیاز کے ختم کرنے میں عظیم الشان کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ آج سے چودہ سو سال قبل اسلام نے مشترکہ اسلامی سوسائٹی کے قیام کی تشکیل کیلئے انتظام کر دیا مگر افسوس کہ مسلمانان عالم فریضہ حج کی اس فلاسفی سے بے خبر اور غافل رہے ہیں جس کے نتیجہ میں انتشار اور بدامنی پیدا ہوئی اور اسلامی شوکت و دبدبہ کو نقصان پہنچا۔

الغرض فریضہ حج جو اسلام کا ایک امتیازی رکن ہے وہ بہت سے مفادات اور مصلحتوں کو لئے ہوئے ہے جو اصلاح نفس اور اسلامی اخوت کے قیام کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور مسلمانوں کی قومی و ملی مشکلات کا حل پیش کرتا ہے +

دفتر سے خط و کتابت کرتے چٹ نمبر کا حوالہ دیں

درخواستِ دعا

بیگم مولوی غلام مصطفےٰ صاحب اپنے بچے عزیزم عبدالماجد صاحب حال لنڈن کے عقد نکاح کی خوشی میں کسی مستحق کے نام ایک سال کے لئے خطبہ نمبر جاری کرایا ہے اور درخواست کی ہے کہ احباب عزیز کی لنڈن سے کامیابی کے ساتھ واپسی اور نکاح کے بابرکت ہونے کی دعا فرماویں۔ عزیز کا نکاح مبلغ دو ہزار روپیہ مہر پر عزیزہ نسیم اختر بنت شیخ خلیل احمد صاحب ساکن کلاسوالہ کے ہمراہ مولوی قمر الدین صاحب فاضل نے مسجد مبارک میں پڑھا۔

(خاکسار غلام احمد بدوملہی)

اکسیر پائیوریا

مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا (پائیوریا) دانتوں کا ہلنا۔ دانتوں کی میل اور منہ کی بدبو دور کرنے کیلئے بے حد مفید ہے۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ پچیس پیسے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

مقصدِ زندگی و احکام ربانی

اسی صفحہ کا رسالہ۔ بزبان اردو کارڈ آنے پر مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

ضروری اور اہم خبریں

• لندن ۲۹ اپریل۔ باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ برطانیہ نے بھارت کو استا پیمانہ پر فوجی امداد دینے سے انکار کر دیا ہے جس کی بھارت نے درخواست کی تھی۔ برطانیہ نے بھارت کو طویل مدت کے قرضہ کی بنیاد پر اسلحہ دینے سے بھی انکار کر دیا ہے معتبر طور پر معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ اور بھارت میں تعلقات بھی قدرے کشیدہ ہو گئے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ نے بھارت کو اب تک جو اسلحہ دئے ہیں حکومت بھارت انہیں ناکافی خیال کرتی ہے۔ حکومت بھارت کا خیال ہے کہ برطانیہ کی جانب سے اس پس و پیش کا سبب یہ ہے کہ برطانیہ کمیونسٹ چین کو ناراض کرنا نہیں چاہتا کیونکہ برطانیہ چین سے بڑے پیمانہ پر تجارت کرتا ہے۔

• کوپن ہیگن ۲۹ اپریل برطانیہ کے جوڈرل بنک ریڈیو ٹیلیسکوپ کے ڈائریکٹر مسٹر برنرڈ لوول نے پیش گوئی کی ہے کہ روسی یوم مئی کے موقع پر ایک انسان خلا میں بھیجے گا آپ نے ایک پریس کانفرنس کو بتایا کہ یوم مئی کے موقع پر روس کی طرف سے انسان کو چاند پر بھیجنے کی توقع کی جا سکتی ہے کیونکہ ان دنوں چاند کے حالات بہت سازگار ہوں گے۔

• نئی دہلی ۲۹ اپریل بھارت اپنے تیسرے پانچسالہ منصوبہ کے تیسرے سال کے لئے بڑی مقدار میں زرمبادلہ حاصل کرنیکی ہر ممکن کوشش کر رہا ہے بھارتی حکومت کو امید ہے کہ امداد بھارت کلب کے اجلاس میں جو ۳۰ اپریل اور یکم مئی کو واشنگٹن میں منعقد ہو گا۔ بڑی مقدار میں قرضوں کا اعلان کیا جائے گا بھارت کے اعلیٰ حکام جو ان دنوں واشنگٹن میں ہیں امداد بھارت کلب کے ایک اور اجلاس کے لئے زور دے رہے ہیں واشنگٹن کے اجلاس میں بھارت میں بوکارو کے مقام پر قائم کئے جانے والے فولاد سازی کے کارخانہ کے سلسلہ میں اقتصادی امداد پر بھی غور کیا جائے گا۔

• حیدر آباد ۲۹ اپریل قومی اسمبلی میں حزب اختلاف کے لیڈر سردار بہادر خاں نے کل یہاں اخبار نویسوں سے ایک ملاقات میں کہا کہ بھارت سے مسئلہ کشمیر پر مزید بات چیت فضول ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات چیت اسی وقت تک بے سود ہو گی۔ جب تک بھارت اپنے وعدوں کا پاس نہ کرے اور امریکہ و برطانیہ تصفیہ کے لئے بھارت پر واقعی زور نہ دیں۔

• کراچی ۲۹ اپریل تیل و گیس کی تلاش کے سلسلہ میں مغربی پاکستان میں ارضیاتی معلومات حاصل کرنے کے لئے اب کھدائی کا کام شروع کرنے کی تیاریاں مکمل ہو گئی ہیں مشرقی پاکستان میں ارضیاتی سروے کا کام تیز کر دیا گیا ہے تیل و گیس کارپوریشن نے امید ظاہر کی ہے کہ آئندہ موسم میں وہاں کھدائی کا کام شروع کر دیا جائے گا۔ آزاد کشمیر کے مختلف علاقوں میں بھی ارضیاتی سروے کا کام شروع ہو گیا ہے۔ کوئٹہ و قلات ڈویژنوں میں ارضیاتی سروے کا کام مکمل ہو گیا ہے۔

• نئی دہلی ۲۹ اپریل چینی وزیر اعظم چو این لائی نے بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو کو اس امر کی پیشکش کی ہے کہ میں بھارت اور چین میں سرحدی تنازعہ کے سلسلہ میں بات چیت کرنے کے لئے خود نئی دہلی آنے کو تیار ہوں۔ چینی وزیر اعظم نے اسی سلسلہ میں متحدہ عرب جمہوریہ کے وزیر اعظم ونگ کمانڈر علی صابری کو مزید بتایا ہے کہ تنازعہ طے کرنے کے لئے چین کولمبو کانفرنس کی تجاویز کی کسی بھی تشریح کو نظر انداز کرنے کے لئے تیار ہے بشرطیکہ پنڈت نہرو بھی ایسا ہی کریں انہوں نے کہا ہے کہ اگر بھارتی وزیر اعظم کو براہ راست بات چیت کی تجویز منظور نہ ہو تو پھر دونوں ملکوں میں نچلی سطح پر بات چیت شروع کی جا سکتی ہے۔

• بیروت ۲۹ اپریل حکومت شام کے پانچ وزراء گذشتہ کئی دنوں سے وزارتی کونسل کے اجلاس میں شرکت نہیں کر رہے ہیں یہ وزیر صدر ناصر کے حامی ہیں اور اپنے اس مقاطعہ سے وہ اس بات پر زور دے رہے ہیں کہ صدر ناصر کے حامیوں کو مزید اعلیٰ عہدوں پر مقرر کیا جائے قومی انقلابی کونسل نے جو خاص عدالتیں قائم کی تھیں وہ صدر ناصر کے حامیوں اور بعث سوشلسٹ پارٹی کے ارکان کے درمیان جدوجہد میں ایک اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔

• کراچی ۲۹ اپریل۔ سات پاکستانیوں کو تیل کی کھدائی کی تربیت حاصل کرنے کے لئے باہر بھیجنے کے انتظامات مکمل ہو گئے ہیں۔ ان میں سے تین کو ایک پروگرام کے تحت ایران میں، دو کو کولمبو پلان کے تحت برما میں اور چار کو مصر میں تربیت دی جائے گی۔

• نئی دہلی ۲۹ اپریل متحدہ عرب جمہوریہ کے وزیر اعظم ونگ کمانڈر علی صابری نے کہا ہے کہ کولمبو کانفرنس میں شریک ممالک اس وقت تک اپنی کوششیں جاری رکھیں گے جب تک کہ بھارت اور چین میں سرحدی تنازعہ پر مذاکرات شروع نہیں ہو جاتے، ونگ کمانڈر علی صبری نے وزیر اعظم پنڈت نہرو سے ملاقات کے بعد اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ میں پنڈت نہرو سے اپنی بات چیت کے بارے میں چینی وزیر اعظم چو این لائی اور لنکا کی وزیر اعظم مسز بندرانائیکے کو مطلع کروں گا۔

• کراچی ۲۹ اپریل۔ ایران کا دو رکنی تجارتی وفد جو ۲۵ اپریل کو یہاں پہنچا تھا کل واپس تہران روانہ ہو گیا وفد نے اپنے قیام کے دوران وزارت تجارت کے حکام سے ایرانی پاکستانی تجارتی معاہدہ کے سلسلے میں بات چیت کی۔ وفد نے شہر کے کئی کارخانوں کا بھی معائنہ کیا۔

• کراچی ۲۹ اپریل پاکستان کے دفتر اعداد و شمار کے مطابق فروری کے مقابلے میں مارچ میں مغربی پاکستان کی برآمدات میں ۵۰ فیصد کی کمی واقع ہوئی۔ مارچ میں صوبے سے کل تین کروڑ اکاون لاکھ روپے کی اشیاء برآمد ہوئیں۔ جبکہ اس سے قبل فروری میں سات کروڑ پندرہ لاکھ روپے کی اشیاء برآمد کی گئی تھیں تاہم اس عرصہ میں پاکستان کی مجموعی برآمدات میں سترہ فیصد اضافہ ہوا۔ اعداد و شمار کے مطابق پاکستان سے مارچ میں مجموعی طور پر سترہ کروڑ اٹھانوے لاکھ روپے کی برآمدات ہوئیں جبکہ اس سے قبل فروری میں برآمدات کی کل مالیت چودہ کروڑ پچاسی لاکھ روپے تھی۔

• راولپنڈی ۲۹ اپریل سرینگر اور جوشل (لداخ) کے درمیان دو سو میل لمبی سڑک کی تعمیر کے لئے امریکہ بھارت کو فنی اور اقتصادی امداد دے گا یہ سڑک بارہ مہینے کھلی رہیگی اور برف باری کے زمانہ میں بھی اس پر فوجی نقل و حرکت میں کوئی دشواری پیش نہیں آئے گی۔

• قاہرہ ۲۹ اپریل متحدہ عرب جمہوریہ کی وزارت داخلہ کے اعلان میں کہا گیا ہے کہ ملک میں جرائم کی کمی کی وجہ اجرتوں اور روزگار میں اضافہ ہے۔ عرب جمہوریہ میں گزشتہ سال جرائم میں سولہ فیصد کمی ہوئی۔

• لاہور ۲۹ اپریل باخبر حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ صدر ایوب خاں نے کنونشن مسلم لیگ میں شمولیت کا فیصلہ کر لیا ہے صوبائی دارالحکومت میں کنونشن مسلم لیگ کے صوبائی چیف آرگنائزر میاں امیرالدین کی زیر صدارت ان کی مجلس عاملہ کے دو روزہ اجلاس کے اختتام اور اس دوران میں صدر مملکت سے میاں امیرالدین اور کنونشن مسلم لیگ کے صوبائی الیکشن ٹربیونل کے چیئرمین نوابزادہ ولایت علی خاں کی طویل ملاقات کے بعد اس امر میں کوئی شک باقی نہیں رہ جاتا کہ اصولی طور پر صدر مملکت اور کنونشن مسلم لیگ کے ان لیڈروں کی ملاقات اور مذاکرات کے متعلق سرکاری طور پر کوئی بات چیت نہیں ہو سکی تاہم اعلیٰ سیاسی حلقوں کا کہنا ہے کہ کنونشن مسلم لیگ کی تنظیم کے سلسلے میں جو کام ہو چکا ہے۔ صدر مملکت اس سے بڑی حد تک مطمئن ہیں اور ان کا خیال ہے کہ یہ جماعت عوامی سطح پر منظم کی جا رہی ہے۔

• نئی دہلی ۲۹ اپریل۔ سردار سورن سنگھ نے دعویٰ کیا ہے کہ تنازعہ کشمیر سے متعلق بہت سے اختلافات دور ہو گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کشمیر کی بات چیت اب تک جو صورت اختیار کر چکی ہے اسے صیغہ راز میں رکھا جا رہا ہے تا کہ اس پر بحث و تمحیص کا دروازہ کھل سکے انڈین ایکسپریس نے مذاکرات کشمیر کے بھارتی وفد کے قائد سردار سورن سنگھ کا بیان شائع کیا ہے جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ بات چیت کے سلسلہ کو غیر معینہ عرصے کے لئے جاری رکھنا چاہتے ہیں۔ اخبار نے لکھا ہے کہ سردار صاحب اس تجویز کے حق میں نہیں کہ بات چیت کے اگلے دور کو جو ۱۵ مئی سے دہلی میں شروع ہو رہا ہے۔ اس سلسلہ مذاکرات کی آخری کڑی قرار دیا جائے۔ ان کا خیال ہے کہ اگر بات چیت سے کوئی مفید نتیجہ نکل سکتا ہے تو پھر اسے جاری رکھنا چاہیئے۔ سردار سورن سنگھ نے دعویٰ کیا کہ بار بار ایک ہی مسئلہ پر بات چیت نہیں ہوتی ہے بلکہ بہت سے اختلافی امور طے ہو گئے ہیں۔

قاہرہ ۲۶ اپریل۔ متحدہ عرب جمہوریہ اس سال پہلا موسمیاتی سیارہ چھوڑے گا۔ جسے دو مرحلہ کے ایک راکٹ کے ذریعے مدار میں پہنچایا جائے گا۔ قاہرہ کے ایک ہفت روزہ جریدہ کی اطلاع کے مطابق سیارہ چھوڑنے کی تقریب میں غیر ملکی سفیروں اور اخباری نمائندوں کو بھی شرکت کی دعوت دی جائے گی۔ جریدہ نے لکھا ہے کہ امریکہ اور روس کے بعد متحدہ عرب جمہوریہ دنیا کا تیسرا ملک ہے جس نے اس سال مصنوعی سیارہ چھوڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ عرب جمہوریہ کے راکٹ سازی کے منصوبوں میں مغربی جرمنی اور آسٹریا کے سائنس دان کام کر رہے ہیں۔

• ڈھاکہ ۲۹ اپریل۔ نواب گنج پولیس کے علاقے میں ہیضہ سے تیرہ افراد چل بسے گزشتہ ہفتہ جہاں ڈنگا دریا پر تین سو افراد ہلاک ہوئے تھے۔

• ڈھاکہ ۲۹ اپریل۔ ڈھاکہ فلائنگ کلب کا ایک ہوائی جہاز یہاں سے سولہ میل دور ایک گاؤں میں گر کر تباہ ہو گیا تاہم اس میں سوار دونوں افراد زندہ سلامت بچ گئے۔ پائلٹ مسٹر عزیز نے بتایا کہ حادثہ کے بعد وہ اور ان کا دوست ہوائی جہاز کے تباہ شدہ ڈھانچے سے بآسانی باہر نکل آئے یہ ہوائی جہاز دو نشستوں والا "ٹائیگر ماتھ" تھا فلائنگ کلب نے حادثے کی تحقیقات کا حکم دے دیا۔

• ماسکو ۲۹ اپریل امریکہ کے نائب وزیر خارجہ مسٹر ایوریل ہیریمین نے روسی وزیر اعظم مسٹر نکیتا خروشچیف سے ملاقات کے بعد بتایا کہ مسٹر خروشچیف نے بات چیت کے دوران اس بات کا کوئی تاثر نہیں دیا کہ وہ وزارت عظمیٰ سے سبکدوشی کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وہ بالکل تندرست و توانا نظر آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے مسٹر خروشچیف سے روس اور امریکہ کی دلچسپی کے ہر مسئلہ پر بات چیت کی لیکن لاؤس کے مسئلہ کو خاص اہمیت دی گئی۔

• راولپنڈی ۲۹ اپریل۔ اسلام آباد میں مرکزی ملازمین کے لئے جو مکانات تعمیر ہوئے ہیں ان میں بعض نقائص کا انکشاف ہوا ہے۔ ماہرین کا بیان ہے کہ یہ مکان موجودہ صورت میں رہائش کے لئے موزوں نہیں ہیں۔ بعض میں روشندان ٹھیک نہیں ہیں اور بعض میں کھڑکیاں اور دروازے بہت ہیں۔ دارالحکومت کا ترقیاتی ادارہ ان نقائص کو دور کر کے مکانوں کو ہموار اور رہائش کے سلسلہ میں مناسب تدابیر اختیار کر رہا ہے۔

عزم حج اور درخواست دعا

مکرم عبدالکریم صاحب ڈار امسال فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے مکہ معظمہ تشریف لے جا رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے اس مبارک سفر کی خوشی میں ایک مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری فرمایا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مکرم ڈار صاحب کے اس مبارک سفر کو ہر لحاظ سے کامیاب بنائے اور انہیں بخیریت واپس لائے۔

(مینجر الفضل)

(رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴)